Rizvi Education Society`s
RIZVI COLLEGE
OF ARTS, SCIENCE & COMMERCE

International Journal of Research

A Blind Peer Reviewed Biannual Journal
Impact Factor SJIF 2022 (8.694)

Volume 11 Special Issue
March 2022
ISSN 2231 - 6124

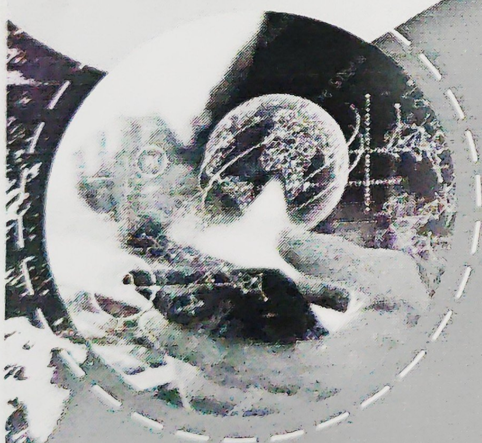

Subject :
MULTI DISCIPLINARY

EDITOR-IN-CHIEF
Dr. (Mrs.) Anjum Ara M. K. Ahmad

75 The study of impact of occupational stress on mental health of remote working teachers in Thane region
Geeta Dudhani, Nikhil Shirsat 328-331

SCIENCE AND TECHNOLOGY

76 A Study to Streamline the Discharge Process in a Tertiary Care Teaching Hospital
Aileen J, Sumit Karmakar 332-336

77 Impact of Online Education on Undergraduate Students during the Pandemic Period of Covid-19 337-342
Chetali Pandekar

78 Mobile Computing
Sankar K. 343-347

79 Survey of products from sea food waste
S.S. Aaqueda, A.M. Rana, M.K. Saima 348-350

SOCIAL SCIENCES

80 The Effect of Covid-19 Pandemic on Students with Disabilities 351-353
Patil Amol Ashokkumar

81 A Study on Tony Blair's Labour Government's Policies towards European Union in the Brexit Era 354-357
Balasubramanya P. S.

82 Pan as post pandemic consciousness: Shift from multidisciplinarity to transdisciplinarity as the way forward in post-pandemic research 358-362
Sruthi S. Kakkattil

83 Role of CSR in community development 363-371
Sujata R Yadav, Mohammed Khalil Ahmed

URDU LITERATURE

84 اردو کے غیر مسلم نعت گو شعر 374-372
Shahid Ali

ISSN 2231 - 6124

Rizvi Education Society's RIZVI COLLEGE

Shahid Ali Suleman Shaikh
International Journal of Research
Vol. 11 Special Issue 2022 : pp 374-372

اردو کے غیر مسلم نعت گو شعر

Shahid Ali Suleman Shaikh
M.B.Harish College of Arts A.E.Kalsekar College of Commerce and Management .Nalasopara.
Email: shahidmanori4@gmail.com

نعت کا لغوی مفہوم:

نعت (ن ع ت) بالفتح (مؤنث) عربی زبان کا لفظ ہے جو عام طور پر وصف کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ تاج العروس میں علامہ زبیدی نے نعت کے لفظ کو وصف کے معنوں میں استعمال کیا یعنی جب آپ کسی چیز کے وصف میں مبالغہ سے کام لیں تو اس وقت نعت کہلائے گی۔

لسان العرب میں نعت سے مراد مدح رسول ﷺ بیان کیا گیا ہے۔ نعت کی جمع "نعوت" ہے اور وصف بیان کرنے والے کو "ناعت" کہتے ہیں۔ اس کی جمع نعات ہے۔ حضور اکرم ﷺ کے اوصاف بیان کرنا بھی نعت کہلاتا ہے۔ نعت کا باب افتعال انعات کے وزن پر آتا ہے اور انعات کا لفظ بھی وصف کے معنی میں مستعمل ہے۔

قرآن مجید میں اس مادہ "نعت" کا کوئی لفظ بیان نہیں ہوا لیکن بعض مفسرین نے اس لفظ کو وصف کے معنی میں ہی استعمال کیا ہے اور احادیث مبارکہ اور شمائل النبی ﷺ میں نعت کا لفظ مختلف نحوی اور صرفی صورتوں میں متعدد مقامات پر استعمال ہوا۔ احادیث میں یہ لفظ مطلق اظہار اور بیان محض سے لے کر تمام انبیاء و افراد کی تعریف، صفت، حالت کیفیت، صورت احوال، خصوصیات اور کسی چیز کی خاصیت یا حلیہ کے لیے بیان ہوتا ہے۔

ابن اثیر نے اپنی کتاب النہایہ فی غریب الحدیث والاثر کی پانچویں جلد میں نعت کے باب میں اس سے مراد مدح رسول ﷺ لیا ہے۔ علامہ زبیدی نے تاج العروس میں ابن اثیر کے ہی الفاظ اور مثال کو دہرایا ہے۔ نعت کا معنی تعریف کرنا، بیان کرنا، اور اس کا استعمال صفات حسنہ کے لئے ہوتا ہے۔

فارسی زبان میں نعت کا لفظ مطلق وصف اور حضور اکرم ﷺ کی مدحت دونوں معنوں میں آیا ہے۔ فرہنگ آموزگار میں اس کا معنی ستائش، وصف، صفت ہے۔ اور منتخب اللغات میں صفت و وصف کردن ہے۔

نعت کا لفظ تعریف و توصیف میں استعمال کیا جاتا ہے، اور اس سے مراد حضرت محمد ﷺ کی تعریف و توصیف میں کہی گئی نظم ہے۔ اردو لغات میں فارسی ہی کی طرح یہ لفظ وصف اور ثنائے رسول ﷺ کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ نور اللغات میں یہ لفظ بمعنی وصف ہے لیکن اس کا استعمال صرف رسول اکرم ﷺ کی ستائش و ثنا کے لیے مخصوص ہے۔

اُردو زبان و ادب میں لفظ نعت کا وصفِ رسول ﷺ کے علاوہ کسی اور معنوں میں استعمال نہیں۔ اس لیے نعت کے ضمن میں ہم دیکھ چکے ہیں کہ یہ لفظ اُردو زبان تک پہنچتے پہنچتے ایک خاص مفہوم سے وابستہ ہو چکا ہے۔ اس لیے اُردو زبان و ادب میں اس کا استعمال ایک مخصوص اصطلاح کے طور پر ہی کیا جاتا ہے یعنی اس سے مراد آنحضرت ﷺ کی توصیف و مدحت لی جاتی ہے۔

نعت کا اصطلاحی مفہوم

بہت سے اہل علم و فن نے مختلف مقامات پر نعت کی تعریف اپنے اپنے انداز سے بیان کی ہے۔ اصطلاحاتِ شاعری میں نعت کے لفظ کی حدود متعین کرنے کے بعد محققین و مفکرین نے لفظ نعت کی تعریف کچھ ان الفاظ میں بیان کی۔ افسر صدیق امروہوی کے مطابق:

"ہر اس کلام کو جس میں پیغمبر اسلام ﷺ کی صفت و ثنا بیان کی جائے نعت کہلاتی ہے۔ اس میں نظم کی قید نہیں ہے۔ اگر نثر بھی اس معیار پر پوری اترے تو نعت ہی کہلائے گی۔"

Principal
Dr. Mohammad Khalil Ahmad